السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پہلی بیوی کی باری میں دن کے وقت دوسری بیوی کے بچوں کو پڑھانے کے لیے دوسری بیوی کے پاس جانے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کرنا جائز نہیں بلکہ بچوں کو اس بیوی کے پاس لایا جائے جس کی باری ہے (البتہ اگر بیوی خود دوسری کے گھر جانے کی اجازت دے دے تو کوئی حرج نہیں ۔) (واللہ اعلم) (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص413

محدث فتویٰ